کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام و علماء عظام اس مسئلہ کے بارے میں
ہمارے پاکستان اور کشمیر میں نماز تراویح میں ختم قرآن کے موقع
پر بیان ہوتا ہے بعد اختتام پر دعا ہوتی ہے بعد کچھ لوگوں
میں مٹھائی وغیرہ تقسیم ہوتی ہے۔ اب آپ سے تین باتیں پوچھنی
ہیں۔ ۱۔ کیا اس موقع پر بیان کرنا بدعت ہے؟ ۲۔ کیا دعا کرنا بدعت ہے؟
۳۔ کیا مٹھائی تقسیم کرنا بدعت ہیں یا نہیں

المستفتی محمد سلیم چغتائی۔
0314- 5984224
0342 -1657621۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۸۳۱/۶۸

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

Scanned by CamScanner

الجواب حامدا ومصليا

(۱)۔۔۔ مفاسد اور منکرات سے بچتے ہوئے بغیر التزام کے، تکمیلِ قرآنِ کریم کے موقع پر اختصار کے ساتھ قرآنِ کریم کے فضائل وغیرہ بیان کردینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

فتح الباري – ابن حجر (11/ 228)

قاله بن مسعود جواب قولهم وددنا انك لو ذكرتنا كل يوم وانه كان يذكرهم كل خميس ......

قال ابي أكره ان أملكم قوله كان يتخولنا بالموعظة تقدم البحث فيه وبيان معناه ..... من يتخولنا

قال الخطابي المراد انه كان يراعي الأوقات في تعليمهم ووعظهم ولا يفعله كل يوم خشية الملل والتخول التعهد

(۲)۔۔۔ متعدد روایات میں آیا ہے کہ ختمِ قرآن مجید کے موقع پر دعائیں قبول ہوتی ہیں، اور بعض حضرات نے اس وقت دعا کرنے کو مستحب کہا ہے، اسی لئے ہمارے اکابر و مشائخ کا ختمِ قرآن کے بعد دعا کا معمول ہے۔

سنن الدارمي – (4 / 2184)

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: " بَعَثَ إِلَيَّ مُجَاهِدٌ قَالَ: إِنَّمَا دَعَوْنَاكَ أَنَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْتِمَ الْقُرْآنَ وَإِنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ عِنْدَ خَتْمِ الْقُرْآنِ "، قَالَ: «فَدَعَوْا بِدَعَوَاتٍ»

(۳)۔۔۔ مٹھائی تقسیم کرنے کے بارے میں یہ تفصیل ہے کہ مسجد کی رقم سے یا جبری چندہ سے مٹھائی تقسیم کرنا جائز نہیں، ہاں اگر کوئی شخص اپنی خوشی سے تقسیم کرے اور اسے مسنون اور لازم نہ سمجھے تو اس کی گنجائش ہے، البتہ بوقتِ تقسیم مسجد کی صفائی اور ادب کا خیال رکھیں۔ (ماخذہ فتاوی عثمانی جلد ۱ ص ۱۰۲)

سنن أبى داود–ن (1/ 173)

عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت أمر رسول الله –صلى الله عليه وسلم– ببناء المساجد فى الدور وأن تنظف وتطيب.

مشكاة المصابيح (ص:۲۵۵)

وعن أبي حرة الرقاشي عن عمه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : " ألا لاتظلموا ألا لا يحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه............

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ

۲/اکتوبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

۲۹/۱۲/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۲۹/۱۲/۱۴۳۷ھ

دارالافتاء

Scanned by CamScanner